ایک معیارِ مستقِل رکھنا

سعود عثمانی . . .

ایک معیار مستقِل رکھنا
درد شایانِ شانِ دل رکھنا

کتنی آساں ہے صبر کی تلقین
کتنا مُشکل ہے دل پہ سِل رکھنا

ہنستی بستی زمین جانتی ہے
سرخ لاوا درُونِ گِل رکھنا

منجمد جھیل! کیسا لگتا ہے؟

زخم اُوپر سے مندمِل رکھنا

ان درختوں سے میں نے سیکھا ہے

اپنے ہاتھوں پہ اپنا دل رکھنا

شاعری اور کاروبار سعود

کانچ اور آنچ متّصِل رکھنا